اسلامی حقوق بشر کی سیریز (۳)

اسلام اور پرائیویسی کا حق

تالیف
ڈاکٹر عباس خواجہ پیری

ترجمہ
سید گلشن عباس نقوی

www.ketab.ir

شماره کتابشناسی ملی	: ۳۵۱۹۰۶۷
عنوان و نام پدیدآور	: اسلام اور پرائیویسی کا حق/ عباس خواجه‌پیری ؛ سیدگلشن عباس نقوی.
مشخصات نشر	: تهران: آثار سبز، ۱۳۹۳.
مشخصات ظاهری	: ۱۹۱ ص.
فروست	: اسلامی حقوق بشر کی سی یز؛ ۳.
یادداشت	: اردو.
عنوان قراردادی	: اسلام و حق حریم خصوصی. اردو
موضوع	: حریم شخصی -- جنبه‌های مذهبی -- اسلام
رده بندی دیویی	: ۲۹۷/۴۸۳۱
رده بندی کنگره	: BP۲۳۰/۱۷ ۱۳۹۳ /خ۸۵الف۵۰۴۷
سرشناسه	: خواجه‌پیری، عباس، ۱۳۳۹ -
شناسه افزوده	: نقوی، سیدگلشن عباس، مترجم
وضعیت فهرست نویسی	: فیپا

مشخصات

کتاب کا نام	اسلام اور پرائیویسی کا حق
تحریر	ڈاکٹر عباس خواجہ پیری
ترجمہ	سید گلشن عباس نقوی
نظر ثانی	سید حسین اختر رضوی اعظمی
کمپوزنگ	الغدیر فاؤنڈیشن ہندوستان
ناشر	ادارۂ تحریک ترجمہ
تعداد	دو ہزار
پرائس	اہدائی
شابک	978-600-7441-16-9

پہلا ایڈیشن

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

خیابان سمیہ بین شہید مفتح و شہید موسوی پلاک 173
تہران، ایران فون ۸۸۸۳۱۴۱۰
www.trans-move.com

www.ketab.ir

فہرست

گفتار مؤلف ۱۱

مقدمہ ۱۵

پرائیویسی کے تحفظ کی اہمیت ۲۰

حریم خصوصی (پرائیویسی) کے معنی ۲۵

نجی حریم یا پرائیویسی اور عمومی حریم کی حد فاصل ۳۱

نجی زندگی کے احترام کی ضرورت ۳۶

پرائیویسی کے حدود ۴۰

پرائیویسی کے مصادیق ۴۶

۱۔ جسمانی حریم ۴۶

۲۔ فکری اور نفسیاتی حریم ۴۷

www.ketab.ir

۳۔ جسمانی خلوت کا حریم ۴۸

۴۔ کمیونی کیشن کا حریم ۴۹

۵۔ اطلاعات کا حریم ۵۰

۶۔ شخصیت کا حریم ۵۲

۷۔ اقتصادی اور مذہبی حریم ۵۲

۸۔ گھرانے اور ازدواجی زندگی کا حریم ۵۴

۹۔ حیثیت اور شرافت کا حریم ۵۶

۱۰۔ اقتصادی اور پیشے کا حریم ۵۸

اسلام کے نزدیک پرائیویسی کی اہمیت ۶۱

اسلام میں پرائیویسی کے حق کے اصول و مبانی .... [illegible]

۱۔ انسان کی کرامت کا اصول ۶۵

۲۔ انسانوں کا آپس میں ایک دوسرے کا سرپرست نہ ہونے کا اصول ۶۷

www.ketab.ir

۳۔ دوسروں کے نجی امور میں مداخلت نہ کرنے کا اصول . ۷۱

۴۔ مسلمانوں کی جان، مال اور آبرو کی حرمت کا اصول .. ۷۴

۵۔ افراد کے امور کے ذاتی ہونے کا اصول ۷۵

۶۔ اپنے امور پر انسان کے تسلط کا اصول............ ۷۶

۷۔ عقل اور ضمیر کا حکم ۷۸

اسلام میں پرائیویسی کی حدود......................... ۷۹

۱۔ تجسس اور تحسس کی ممانعت ۸۱

۲۔ اجازت کے بغیر دوسروں کی خلوت گاہ میں داخل ہونے کی ممانعت ۸۸

۱۔ استیناس........................ ۸۹

۲۔ استیذان ۹۰

۳۔ گھر والوں کو سلام کہنا..................... ۹۳

۴۔ معمول کے راستے سے داخل ہونا ۹۴

www.ketab.ir

۳۔ ہتک ستر اور برائی کی ترویج کی ممانعت ۹۶

۴۔ عیب جوئی کی ممانعت.......................... ۱۰۱

۵۔ بدگمانی کی ممانعت.......................... ۱۱۱

۱۔ اپنے بارے میں بدگمانی ۱۱۵

۲۔ دوسروں کے بارے میں حسن ظن رکھنا ۱۱۶

۳۔ دوسروں کے بارے میں بدگمانی سے بے اعتنائی . ۱۱۷

۴۔ بدگمانی کے [illegible] کے بارے میں غور و فکر کرنا ۱۱۷

۵۔ دوسروں کے بارے میں بدگمانی رکھنے کی بیماری میں مبتلاء افراد کے ساتھ میل جول سے اجتناب کرنا ۱۱۷

۶۔ اسلامی احکامات میں موجود اصالت الصحۃ اور اصالت سوق المسلمین جیسے اصولوں پر توجہ دینا ۱۱۸

۷۔ ادراک کرنے والے اپنے اعضاء پر تسلط......... ۱۱۸

۸۔ بدگمانی کا راستہ ہموار نہ کرنا ۱۱۹

۶۔ غیبت کی ممانعت.......................... ۱۲۰

۷۔ ہتک عزت کی ممانعت ۱۲۸

۸۔ چغل خوری کی ممانعت........................ ۱۳۵

۹۔ استراق سمع کی ممانعت ۱۴۰

۱۰۔ استراق بصر کی ممانعت ۱۴۳

۱۱۔ برا بھلا کہنے اور گالیاں بکنے کی ممانعت ۱۴۷

اسلام میں گھرانے کی پرائیویسی ۱۵۰

پرائیویسی کی حفاظت کے سلسلے میں اسلامی حکومت کی ذمہ داری .۱۶۰

نجی امور میں جائز مداخلت ۱۶۵

۱۔ مفاد عامہ اور اجتماعی حقوق کے ساتھ ٹکراؤ ۱۶۶

۲۔ دوسروں کے حقوق کے ساتھ ٹکراؤ.................. ۱۶۷

۳۔ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر ۱۶۸

امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا اصول اور پرائیویسی کا حق ... ۱۷۳

www.ketab.ir

پرائیویسی کے حق کے بارے میں اسلام اور یورپ کے زاویۂ ہائے نگاہ کا فرق ۱۷۸
عصر حاضر میں پرائیویسی کو لاحق خطرات ۱۸۳
منابع و مآخذ ۱۸۹

www.ketab.ir

گفتار مؤلف

ماسکو میں اسلامی جمہوریہ ایران کے ثقافتی اتاشی کی دعوت پر گزشتہ سال نومبر کے مہینے میں بعثت فاؤنڈیشن کے محترم حکام کے ساتھ روس کا سفر کرنے، اس سرزمین پر ثقافتی سرگرمیوں کے فروغ کی راہوں کا قریب سے جائزہ لینے اور موجود وسائل کی بنیاد پر لازم و ضروری قابل عمل پروگرام تدوین کرنے کی توفیق اور سعادت حاصل ہوئی۔

اس سفر کے دوران روس اور تاتارستان کی مختلف دینی اور ثقافتی شخصیات کے ساتھ اہم اور مفید ملاقاتیں ہوئیں خاص طور پر ان دو ملکوں کے دینی امور کے اداروں کے حکام سے ہونے والی ملاقاتوں میں ہم نے دیکھا کہ وہ اسلامی کتب اور

www.ketab.ir

متون حتی اسلامی اخلاق و معارف سے متعلق درسی کتب میں بہت زیادہ دلچسپی رکھتے اور ان کتابوں کے خواہاں ہیں۔

ان حکام کی جانب سے شدید دلچسپی کے اظہار اور رشین فیڈریشن خصوصاً شمالی قفقاز اور ولگا ساحل کی جمہوریاؤں میں مسلمانوں کی تقریباً دو کروڑ آبادی اور سابق سوویت یونین کی جمہوریاؤں میں روسی زبان سے آگاہ مسلمانوں اور غیر مسلموں کی ایک بڑی تعداد نیز پبلک ٹرانسپورٹ میں ان ملکوں کے لوگوں کی مطالعہ کی بہت ہی اچھی عادت کی وجہ سے ادارہ تحریک ترجمہ نے (کہ جس نے تقریباً ایک سال سے اسلامی معارف و تعلیمات سے متعلق کتابوں کے ترجمہ اور انٹرنیٹ پر ان کی اشاعت کا کام شروع کیا ہے) روسی زبان جاننے والوں کو اپنا اصلی مخاطب قرار دیا ہے اور وہ اس سلسلے میں اپنی سرگرمیاں جاری رکھے ہوئے ہے۔

www.ketab.ir

بندہ حقیر نے بھی اسلامی انسانی حقوق کے میدان میں اپنے دس سال سے زائد عرصے کے مطالعہ کی بنیاد پر نسبتاً سادہ، عام فہم اور مختصر کتابیں تحریر کرنے اور انہیں روسی زبان میں ترجمہ اور شائع کرکے روسی زبان جاننے والے افراد کو اسلامی انسانی حقوق کے اعلیٰ اصولوں سے روشناس کرانے کا فیصلہ کیا۔

بعثت فاؤنڈیشن کے مینیجنگ ڈائریکٹر کی ہدایت کے مطابق یہ طے پایا کہ اس کتاب کے روسی ترجمہ کے ساتھ ساتھ اصل فارسی کتاب بھی شائع کی جائے۔

میں اس توفیق کے حصول پر اللہ تعالیٰ کا شکر گزار ہوں اور بارگاہ رب العزت میں دعا گو ہوں کہ یہ کام مسلسل جاری رہے۔

ڈاکٹر عباس خواجہ پیری

دی ماہ ۱۳۹۱ ہجری شمسی

www.ketab.ir

مقدمہ

{يَا أَيُّهَا النَّاسُ
إِنَّا خَلَقْنَاكُمْ مِنْ
ذَكَرٍ وَأُنْثَىٰ
وَجَعَلْنَاكُمْ شُعُوبًا
وَقَبَائِلَ
لِتَعَارَفُوا ۚ إِنَّ
أَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ
أَتْقَاكُمْ }[1]

انسانی حقوق کا موضوع فطری ہونے کی وجہ سے اس وقت سے زیر بحث رہا ہے جب سے انسان نے اس دنیا میں قدم رکھا ہے۔ جب سے انسان کرۂ ارض پر قیام پذیر ہے تب سے انسانی حقوق کے موضوع نے جنم لیا۔ اس کے بعد بنی نوع انسان اور انسانی معاشروں میں جیسے جیسے اضافہ ہوتا گیا ویسے ویسے اس موضوع

۱۔ سورۂ حجرات آیت نمبر ۱۳

www.ketab.ir

میں وسعت آتی رہی اور انسانی حقوق کا موضوع ہمیشہ حریت پسندی کی تحریکوں کا سرچشمہ قرار پایا اور انسان کی ابدی آرزو کے طور پر ہمیشہ باقی رہا۔

مورخین کو تحقیقات کے دوران ایسی دستاویزات ملی ہیں جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی ولادت سے دو ہزار سال سے بھی زیادہ پرانی ہیں اور ان میں انسانی حقوق اور بنیادی آزادیوں کی تاکید کی گئی ہے۔

سنہ ۶۱۰ عیسوی میں دین اسلام کا ظہور بھی تاریخ انسانیت کا ایک سنہری ترین اور ہمیشہ باقی رہنے والا باب ہے جو اپنی تعلیمات خصوصا انسانی حقوق سے متعلق تعلیمات کے باعث بہت ہی کم عرصے میں دنیا کے ایک بہت بڑے حصے میں ظلم و ستم کے شکار لوگوں میں مقبول ہوا اور بہت سے لوگ اس پر ایمان لے آئے۔

مشہور مفکر اور محقق ابو الاعلی مودودی کے بقول یورپ والوں کی عادت سی بن چکی ہے کہ وہ ہر اچھی بات کو اپنے آپ سے منسوب کر لیتے ہیں اور یہ ظاہر کرتے ہیں کہ انسانیت نے جس نعمت

www.ketab.ir

تک بھی رسائی حاصل کی ہے اس کا سرچشمہ وہی ہے۔ برطانیہ کا منشور میگنا کارٹا (Magna Carta) انسانی حقوق کی پہلی یورپی دستاویز کے طور پر سنہ ۱۲۱۵ عیسوی میں اس وقت کے بادشاہ جان کے توسط سے جاری کیا گیا حالانکہ یہ دستاویز ظہور اسلام کے چھ سو سال سے زیادہ عرصے کے بعد جاری کی گئی۔ یہ دستاویز اور اس کے بعد کی دستاویزات انسانی حقوق کے قافلے سے یورپ کے پیچھے رہ جانے، انسانی قدر و منزلت پر ان کی عدم توجہی اور کئی صدیوں تک انسانیت پر روا رکھے جانے والے مظالم کا ان کی جانب سے دیر سے مقابلہ کئے جانے کی ایک مضبوط دلیل شمار ہوتی ہے۔

اسلامی تعلیمات میں انسانی حقوق کے موضوع کے مطالعے سے واضح ہو جاتا ہے کہ شریعت اسلامیہ نے انسانی حقوق کا جو نظام پیش کیا ہے وہ انسانی حقوق کے اس نظام سے زیادہ جامع اور کامل ہے جس کا دعوی یورپ کرتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ انسان اور اس کی مادی و معنوی خصوصیات سے متعلق یورپ اور اسلام کے لیگل سسٹمز میں بنیادی فرق پایا جاتا ہے۔

www.ketab.ir

اسلامی شریعت میں فضیلت کے معیاروں، انسان کی معنویت اور انسانیت پر خصوصی توجہ دی جاتی ہے جب کہ انسان سے متعلق یورپ کا زاویہ نگاہ معنوی اور اخلاقی امور پر مبنی نہیں ہے۔

دوسری جانب اخلاق اور مذہب چونکہ انسانی حقوق پر عملدرآمد کی بہترین ضمانت ثابت ہوسکتے ہیں اس لئے ہر معاشرے میں اخلاقی اور مذہبی اقدار کی تقویت انسانی حقوق کی حمایت کا دائرہ وسیع ہونے کا سبب بنتی ہے جب کہ اخلاقی انحطاط اور مذہبی اقدار سے بے اعتنائی انسانی حقوق پر بلاواسطہ طور پر منفی اثرات مرتب کرتی ہے نتیجتاً انسانی حقوق کی خلاف ورزی ہوتی ہے۔ بنابریں اگر کسی معاشرے میں نظام الاجرا قوانین کے لئے عظیم معنوی اور اعتقادی پشت پناہی موجود نہ ہو تو مطلوبہ نتیجہ حاصل نہیں کیا جاسکتا ہے۔

اقوام متحدہ کے انسانی حقوق سے متعلق اداروں کی جانب سے اور موجودہ بین الاقوامی دستاویزات میں مذہب اور دینی عقائد کی جانب توجہ نہ دیئے جانے کی وجہ سے عصر حاضر میں انسانی حقوق

www.ketab.ir

کی حمایت کے سلسلے میں ناکامی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ جس کے نتیجے میں دنیا کے ہر خطے میں روزانہ انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کے افسوسناک واقعات رونما ہو رہے ہیں۔

مقالات کے اس سلسلے میں ہم خالص اسلامی تعلیمات کو بطور اجمال پیش کر کے یورپ والوں کے بلند بانگ لیکن کھوکھلے دعوؤں کے مقابلے میں اسلام کی عظیم شریعت کی حقانیت بیان کرنا چاہتے ہیں تا کہ سب لوگ جان لیں کہ انسانیت کس حد تک اسلام اور ختمی مرتبت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعلیمات کی مرہون منت ہے۔

من اللہ التوفیق

www.ketab.ir